❁ دعائے سر و سیف الشریف ❁

اس بابرکت دعا کے فوائد کے بارے میں:

پیارے بھائی، اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اس دعا میں موجود خیر، ہدایت اور نور تک پہنچائے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ دعائے سر، جو شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے، صوفی رہنماؤں کے درمیان ایک عظیم دعا سمجھی جاتی ہے۔ کچھ اسے "دعائے سر" کہتے ہیں، کچھ "دعائے دُری" اور کچھ "دعائے سیف" کہتے ہیں، اور اسے دیگر ناموں سے بھی جانا

جاتا ہے۔ بہرحال، یہ عظیم دعا بہت سے صوفیوں کے درمیان زیادہ مشہور نہیں، حتیٰ کہ یہ تقریباً فراموش اور گم ہو چکی ہے۔ شیخ عبدالقادر جیلانی سے منسوب دعاؤں کا ذکر کرنے والی اکثر کتابوں میں اس کا ذکر نہیں ملتا۔ اس کی وجہ یہ نہیں کہ یہ دعا کم اہمیت کی حامل ہے، بلکہ اس کے برعکس، اس کی عظمت اور برتری کی وجہ سے اسے کم ہی بیان کیا جاتا ہے۔ یہ ایک محفوظ راز ہے، جو علم کے انتہائی پوشیدہ دائروں سے تعلق رکھتی ہے۔ اسے اس کی طاقتور خصوصیات (تصرف) کی وجہ سے صرف خاص اجازت کے ساتھ

دیا جاتا ہے۔ یہی اس کے پوشیدہ رکھنے کی بنیادی وجہ ہے۔

یہ دعا شیخ سے شیخ تک ایک خاص روحانی سلسلے کے ذریعے منتقل ہوئی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شیخ ما العینین رحمہ اللہ، جن کی روح پاک ہو، واحد شخص ہیں جنہوں نے اسے عوامی طور پر بیان کیا۔ انہوں نے اپنی کتاب "نعت البدایات" میں اسے شائع کیا اور اس کی کچھ خاص خصوصیات کا ذکر کیا۔ تاہم، اس کا ذکر کرتے ہوئے بھی انہوں نے اس میں ایک

پوشیدہ راز رکھا: ان کی کتاب کے مخطوطے میں، جہاں اس دعا کا ذکر ہے، دو اصلی الفاظ کو چھپا کر دو دیگر الفاظ سے بدل دیا گیا!

ہم نے یہ دعا براہ راست اپنے شیوخ سے، ہاتھ سے لکھی ہوئی لی۔ مجھے اب بھی یاد ہے کہ جب شیخ نے مجھے یہ دی، تو اسے سورہ الواقعہ کے بعد پڑھی جانے والی دعا کے ساتھ دیا گیا، جو بھی ہاتھ سے لکھی ہوئی تھی۔ میرے پیارے بیٹے، آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس دعا میں ناقابل بیان راز، خصوصیات اور تصرف

ہیں۔ صرف وہی شخص جو اسے بلا ناغہ پڑھتا رہتا ہے، اس کی حقیقت کو سمجھتا ہے۔ شیوخ روحانی سالکین کو اسے پڑھنے کی فوری نصیحت کرتے تھے اور ان سے قسم لیتے تھے کہ وہ اسے کبھی نہ چھوڑیں۔ وہ اسے جتنا ممکن ہوتا پڑھتے، یہاں تک کہ یہ سالک کے لیے روٹی اور پانی کی طرح ناگزیر ہو جاتی۔ جان لو، پیارے بھائی، کہ دعائے سر میں بہت سی خاص خصوصیات اور راز ہیں، اور یہ میرے آقا شیخ عبدالقادر جیلانی کا اکثر اوقات کا ورد تھا۔ وہ اسے کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔ جب وہ اپنی مدرسہ سے نکل کر کسی اور جگہ

جاتے، تو وہ چلتے ہوئے اس دعا کو پڑھتے رہتے، یہاں تک کہ اپنی منزل تک پہنچ جاتے۔

شیخ مصطفیٰ ما العینین الشنقیطی، جن کی روح پاک ہو، نے فرمایا: "دعائے سر وہ دعا ہے جو شیخ عبدالقادر پڑھ رہے تھے جب وہ ایک درخت کے پاس سے گزرے اور اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ جب انہوں نے اس درخت کی طرف نظر کی، وہ اچانک آگ سے بھڑک اٹھا۔ اس پر شیخ نے فرمایا: 'جس کے پاس میری تلوار جیسی تلوار ہو، وہ اسے لائے، ورنہ خاموش رہے۔'"

ایک ولی نے کہا: "یہ دعا وہی ہے جس کا ذکر شیخ عبدالقادر نے اپنی مشہور قصیدہ خمریہ میں کیا، جہاں وہ فرماتے ہیں:

اگر میں اپنا سر آگ پر ڈالوں،
تو وہ بجھ جائے گی اور میری حالت کے راز سے
خاموش ہو جائے گی۔

اگر میں اپنا سر لاش پر ڈالوں،
تو وہ اللہ کی طاقت سے کھڑی ہو کر میری طرف چلے گی۔

اگر میں اپنا سر پہاڑ پر ڈالوں،
تو وہ برابر ہو جائے گا اور ریت میں بکھر جائے گا۔

اگر میں اپنا سر سمندر پر ڈالوں،
تو وہ اپنے پانی سے مکمل طور پر خالی ہو جائے گا۔"

ایک نے کہا: "اس اشعار میں سیدی عبدالقادر جیلانی جو 'سر' (راز) کا ذکر کرتے ہیں اور اس کی تصرف کی خصوصیات کا تذکرہ ہے، وہ درحقیقت دعائے سر دری ہے، جو اس کے بہت سے عظیم اور بابرکت ناموں اور پوشیدہ رازوں میں سے ایک ہے۔ جو کوئی اسے پڑھتا ہے، وہ اس کی قدر کو سمجھتا ہے۔"

شیخ ما العینین نے فرمایا: "جو کوئی اسے شام کو پڑھتا ہے، وہ صبح تک محفوظ رہتا ہے۔ جو کوئی اسے صبح پڑھتا ہے، صبح سے شام تک محفوظ رہتا ہے۔ جب تم اسے کسی مجلس میں پڑھو گے، تو اس مجلس میں داخل ہونے والا ہر شخص تم سے خوفزدہ ہوگا۔ جب تم کسی ظالم کو دیکھو اور اس کے سامنے اسے پڑھو، تو وہ اللہ تعالیٰ کے اذن سے زیر ہو جائے گا۔"

انہوں نے یہ بھی فرمایا: "تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس دعا کو مسلسل پڑھنے سے غافل بیدار ہوتا ہے، مجتہد کو مدد ملتی ہے، کشف والے کی بصیرت واضح

ہوتی ہے، نئے سالک اپنی منزل تک پہنچتا ہے، ترقی یافتہ سالک اپنے رب کی معرفت میں اضافہ کرتا ہے، گردنیں خم ہوتی ہیں۔ اس لیے اسے پڑھو! اس کی حفاظت اپنی جان سے کرو۔ کسی کو نہ بتاؤ کہ تم اسے پڑھتے ہو۔"

انہوں نے یہ بھی فرمایا: "جو کوئی اسے اپنے ساتھی یا کسی جگہ کی حفاظت کے ارادے سے پڑھتا ہے، وہ اس شخص یا جگہ کی حفاظت کرتا ہے، چاہے اس کا ارادہ دس لاکھ لوگوں کی حفاظت کا ہو۔ جو کوئی اسے شام اور صبح مسلسل پڑھتا ہے، وہ تمام دشمنوں سے

محفوظ رہتا ہے۔ اس کی زبان جھوٹ سے محفوظ رہتی ہے، یہاں تک کہ اگر وہ جھوٹ بولنا چاہے تو نہ بول سکے گا! یہ خود ایک عظیم فائدہ ہے۔ بے شک، اس دعا کے بے شمار اور بے مثال فوائد ہیں۔"

انہوں نے یہ بھی فرمایا: "جو کوئی اسے منگل کے پہلے گھنٹے (سورج نکلنے کے بعد پہلے گھنٹے) میں 70 مرتبہ دشمن یا ظالم کو علاقہ چھوڑنے کے ارادے سے پڑھتا ہے، وہ یقیناً اسے چھوڑ دے گا، خواہ وہ چاہے یا نہ چاہے۔"

انہوں نے یہ بھی فرمایا: "جو کوئی اسے ماہ اسلامی کے آخری ہفتہ کے سورج نکلتے وقت پڑھتا ہے اور ظالم کے خلاف دعا کرتا ہے، وہ ظالم ہٹ جائے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں۔"

انہوں نے یہ بھی فرمایا: "جو کوئی اسے سلطان اور اس کے حواریوں کے سامنے پڑھتا ہے، وہ سب اس کے سامنے زیر ہو جائیں گے۔ جو کوئی اسے شام اور صبح مسلسل پڑھتا ہے، اللہ اسے تمام انسانوں اور جنوں کا محبوب بنائے گا، اس کے الفاظ لوگوں میں قبول ہوں گے، اللہ اس کی زبان کو سچائی اور انصاف پر

مضبوط کرے گا، سب اس سے ڈریں گے، اور اللہ اسے حسد کرنے والوں سے بچائے گا۔"

انہوں نے یہ بھی فرمایا: "جب ہمارے شیخ، رضی اللہ عنہ، نے مجھے یہ دعا دی، تو انہوں نے اس کی تعریف میں یہ اشعار لکھے:

جیلانی کا سر شام اور صبح پڑھو: تم دشمنوں سے محفوظ رہو گے۔ اگر تم اسے مسلسل پڑھو گے، تو تم کائنات میں اپنی مرضی کر سکو گے۔ یہ اس وجہ سے ہوگا کہ اس سے عظمت کے قرب کا فائدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح صبح کو جتنی بار چاہو پڑھو۔ یہ وہی دعا ہے جس

کے بارے میں کہا گیا، 'جس کے پاس میری تلوار جیسی تلوار ہو؟' پیارے بھائی، اور کوئی جواب دینے کی جرات نہ کر سکا۔ صرف قطب اس دعا کو مسلسل پڑھتے ہیں، اور وہ جو اس کی قدر سمجھتے ہیں۔ باپ سے بیٹے تک بھی، صرف نیک اور صالح اس دعا کو پڑھتے ہیں۔ اپنی کوششوں کے بعد اسے آزمانے کے بعد، تم دیکھو گے کہ یہ عظیم ہے۔"

جان لو کہ یہ دعا شر کو دور کرنے اور خیر کو اپنی طرف کھینچنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، رب کی

اجازت سے، جو بلند و بالا ہے۔ اس کے فوائد میں لوگوں میں عزت (ہیبت) اور محبت، اور دشمنوں پر فتح شامل ہیں۔ یہ اس کے پڑھنے والے کو ہر شر سے بچانے کا ذریعہ ہے۔ یہ سالک کی باطنی حالت کو بدلنے میں بھی بے حد مفید ہے: یہ اسے راستے پر ثابت قدمی عطا کرتی ہے اور اسے استحکام میں مدد دیتی ہے، اس میں موجود عظیم الٰہی تجلیات اور فیضانات کی وجہ سے۔ ہمیں کوئی ایسی دعا نہیں ملی جو اس سے بڑھ کر ہو، سوائے دعائے سیفی کے، جو امام علی علیہ السلام سے منسوب ہے، کیونکہ یہ ہر بابرکت دعا

کے سر کا تاج ہے۔ اس کے علاوہ، ہمارے شیوخ دعائے سیفی کو "سیف الکبیر" اور دعائے سر کو "سیف الصغیر" کہتے تھے۔ درحقیقت، دعائے سر اپنی اختصار کی وجہ سے ممتاز ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ دعائے سیفی سے مختصر ہے، گویا اس میں اس دعا کا نچوڑ موجود ہے۔

تو، اے سالک! اسے پڑھنے میں ثابت قدم رہو! اسے کبھی نہ چھوڑو! کوئی مرید اس پر ثابت قدم نہیں رہا مگر اس نے خیر، برکت اور فتوحات حاصل کیں، اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

❁ دعا پڑھنے کے طریقے ❁

دعائے سر شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی طریقت میں ایک خاص ورد ہے۔ اس کے مرید کے لیے راستے پر مدد کرنے میں بے حد فوائد ہیں۔ اسے درج ذیل طریقوں سے عمل میں لایا جاتا ہے۔

پہلا طریقہ: اسے فجر کے بعد ایک بار پڑھا جاتا ہے۔ یہ اس بابرکت دعا کو پڑھنے کی کم سے کم تعداد ہے، لہذا کوشش کرو کہ کم از کم دن میں ایک بار اس کی

تلاوت نہ چھوڑو۔ یہ تمہارے لیے حفاظتی قلعہ ہوگا اور تم اس کی برکتوں سے فیض یاب ہو گے۔

دوسرا طریقہ: اسے صبح فجر کے بعد ایک بار اور شام مغرب کی نماز کے بعد ایک بار پڑھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اوپر والے سے بہتر ہے۔ اس سے مرید پورے دن محفوظ رہتا ہے اور اس کی برکت سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ طریقہ راستے پر ثابت قدمی اور دیگر وردوں کی تلاوت میں استحکام عطا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کے اذن سے۔

تیسرا طریقہ: اسے ایک نشست میں تین بار پڑھا جاتا ہے، یا تین تلاوتیں درج ذیل طریقے سے تقسیم کی جاتی ہیں: فجر کے بعد ایک بار، مغرب کے بعد ایک بار، اور تہجد کے وقت ایک بار۔ یہ طریقہ بے حد مفید ہے۔ یہ پڑھنے والے کو شیاطین، ظالموں، انسانوں، جنوں، جانوروں، درندوں، بچھوؤں اور ہر نقصان دہ چیز کے شر سے حفاظت عطا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کے اذن سے۔ یہ پڑھنے والے کو اللہ کی نافرمانی سے بھی بچاتا ہے اور دل کو شہوانی خواہشات یا حسی لذتوں کی خواہشات میں مشغول ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

چوتھا طریقہ: اسے ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھا جاتا ہے۔ جو کوئی اس طریقہ کی تلاوت میں ثابت قدم رہتا ہے، وہ عزت (ہیبت)، محبت حاصل کرتا ہے، اور سب لوگ اس سے محبت، احترام اور تعظیم کے ساتھ ملتے ہیں۔ وہ سب کے لیے بے حد باوقار نظر آتا ہے جو اسے دیکھتے اور اس کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔ وہ راستے پر ثابت قدمی میں اضافہ شدہ روحانی طاقت (ہمہ) بھی حاصل کرتا ہے۔ وہ شیطانی اور نفسانی وسوسوں سے محفوظ رہتا ہے۔ وہ اپنے ورد، عبادات یا دعاؤں میں

اکتاہٹ یا بوریت کا شکار نہیں ہوتا، اور اسے سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے۔

پانچواں طریقہ: اسے دن بھر میں سات بار پڑھا جاتا ہے، جو درج ذیل طریقے سے تقسیم کیا جاتا ہے: ہر نماز کے بعد ایک بار، صلاۃ الضحیٰ کے بعد ایک بار، اور سونے سے پہلے یا تہجد کے وقت ایک بار۔ یہ طریقہ بے حد مفید ہے، اور یہ پڑھنے والے کو پچھلے طریقوں کے تمام فوائد کے علاوہ غیر معمولی روحانی طاقت عطا

کرتا ہے، جو روحانی کاموں اور قبول شدہ دعاؤں میں مدد دیتا ہے، اللہ تعالیٰ کے اذن سے۔

چھٹا طریقہ: اسے دن کے پہلے گھنٹے (سورج نکلنے کے فوراً بعد) میں ایک نشست میں سات بار پڑھا جاتا ہے، بغیر کسی وقفے یا خلل کے۔ اس طریقہ کو اس دعا کو پڑھنے کے عظیم طریقوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، اور اہل اللہ نے اپنے مریدوں کو اس طرح پڑھنے کی نصیحت کی ہے۔ بے شک، وہ کہتے ہیں کہ یہ اسے پڑھنے کا عظیم ترین طریقہ ہے۔ جو کوئی اس طریقہ میں

ثابت قدم رہتا ہے، اسے پچھلے تمام طریقوں کے فوائد کے علاوہ اس بابرکت دعا سے وابستہ تصرف کی کچھ طاقتیں حاصل ہونے لگتی ہیں۔

ساتواں طریقہ: اسے ہر فرض نماز کے بعد ایک نشست میں تین بار اور اسی طرح تہجد کے وقت تین بار پڑھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ غیر معمولی طور پر عظیم ہے۔ جو کوئی اس طریقہ کی تلاوت میں ثابت قدم رہتا ہے، وہ اس بابرکت دعا کی مکمل برکتیں اور اس میں موجود مکمل تصرف 40 دن کے بعد حاصل کرتا ہے۔ اس

کی ضروریات پوری ہوتی ہیں، مصیبتیں اور مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں، اور اس طریقہ میں مزید حیرت انگیز راز ہیں۔ یہ پڑھنے والے کو عزت (بہاء)، خوبصورتی (جمال) اور وقار (جلال) کا لباس پہناتا ہے۔ پڑھنے والا دن بہ دن نور میں اضافہ کرتا ہے۔

آٹھواں طریقہ: اسے ہر فرض نماز کے بعد ایک نشست میں سات بار پڑھا جاتا ہے، بغیر کسی وقفے کے۔ اسے اس بابرکت دعا کو روزانہ ورد کے طور پر پڑھنے کا حتمی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ جو کوئی اس طریقہ پر عمل کرتا

ہے اور اس میں ثابت قدم رہتا ہے، وہ عظیم فتح اور بے پناہ خیر دیکھتا ہے، جس کی نہ تو بیان کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی کوئی جان سکتا ہے، سوائے ان کے جو اسے آزماتے اور اس پر عمل کرتے ہیں۔ پڑھنے والے کو اس بابرکت دعا کا مکمل تصرف بھی عطا ہوتا ہے۔ تو، اسے کرو! تم عظیم خیر دیکھو گے۔ اس طریقہ میں راز اور معرفت کے فتوحات ہیں۔ اس طریقہ کے پڑھنے والے کے لیے پوشیدہ علم (علم باطنی) کا ایک عظیم دروازہ کھلتا ہے۔

نواں طریقہ: اسے 24 گھنٹوں کے دوران 70 بار پڑھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اولیاء اور ان لوگوں کے لیے مخصوص ہے جو طریقت باز اشہب کے راستے پر منزل تک پہنچ چکے ہیں۔ جو کوئی اس طریقہ پر عمل کرتا ہے اور 40 دن اور اس سے زیادہ تک اس میں ثابت قدم رہتا ہے، وہ اپنا پاؤں راستے پر مضبوطی سے جما لیتا ہے اور ایک صاحب حال بن جاتا ہے۔ وہ اس دعا کا مکمل تصرف حاصل کرتا ہے، اور وہ ہر نقصان دہ چیز کے شر سے محفوظ رہتا ہے، خواہ اسے اس کا علم ہو یا نہ ہو، اور وہ نور کے ساتھ چلتا ہے۔

✿ Du‘â as-Sirr ash-Sharīf ✿

Bu mübarek duânın faziletleri hakkında:

Ey tarikat yolunun sevgili kardeşi! Allah Celle Celaluhu seni ve beni bu duâdaki hayra, hidayete ve nura kavuştursun. Şeyh Abdülkadir el-Cilânî'ye -Allah ondan razı olsun- isnat edilen Du‘â as-Sirr, sûfî liderler arasında çok önemli sayılan bir duâdır. Bazıları buna "Du‘â as-Sirr," bazıları "Du‘â ad-Durriyy," bazıları "Du‘â as-Sayf" der; başka isimlerle de

anılır. Ne ki bu yüce duâ, birçok sûfî için pek bilinmez hale gelmiş, neredeyse unutulmuş ve kaybolmuştur. Hatta Şeyh el-Cilânî'ye atfedilen duâları zikreden kitapların çoğunda adı geçmez. Sebep, onun değersiz olması değil, bilakis ehemmiyeti ve üstünlüğü sebebiyle nadiren zikredilmiş olmasıdır. Bu duâ, büyük bir sırdır; bilginin en derin ve gizli mertebelerinden gelen bir zikirdir. Bu sebeple, tasarruf gücünün özel olması dolayısıyla sadece izin verildiğinde verilir. İşte bu yüzden gizlenmiştir.

Bu duâ, Şeyh'ten Şeyh'e özel bir silsileyle aktarılmıştır. Görülüyor ki kamuya bunu açıklayan tek kişi Şeyh Ma'al-Aynayn (Allah iç alemine nur versin) olmuştur. "Na't al-Bidayat" adlı eserinde bazı hususî özelliklerini anlatmıştır. Buna rağmen, o bile orijinal metindeki iki kelimeyi gizlemiş, yerine başka iki kelime koymuştur.

Biz, duâyı Şeyhlerimizden doğrudan, el yazısıyla aldık. Hatırlıyorum: Şeyh duâyı bana verince, el yazısıyla yazılmış,

Vâkı‘a Suresi’nden sonra okunan başka bir duâyı da vermişti.

Evladım, bil ki bu duânın tarif edilemez sırları, özellikleri ve tasarrufları vardır. Onu aksatmadan okuyanın hakikatine erişmesi mümkündür. Şeyhler, müridlerine ısrarla okumalarını salık verir; sözle yemin ettirirlerdi; bırakmamaya dair… Mümkün olduğunca, sanki ekmek-su gibi, okurlardı.

Kardeşim, Du‘â as-Sirr’in özel pek çok özelliği ve sırrı vardır ve bu

duâ, Efendimiz Şeyh Abdülkadir el-Cilânî'nin neredeyse daimi zikridir. Onu asla terk etmezdi; medreseden çıkıp başka bir yere giderken yürüdüğü sürece hep bu duâyı okurdu.

Şeyh Mustafa Ma'al-Aynayn eş-Şinqitî (Allah'ın huzurunu bol kılsın) şöyle der:

Bir veli şöyle söylemiştir:

“Eğer sırrımı ateşe dökersem, halimin sırrıyla sönüp biter.

Mezara dökersem, Allah’ın gücüyle kalkıp yanıma gelir.

Dağa dökersem, dümdüz olup kumlara dağılır.

Denize dökersem, içindeki su tamamen boşalır.”

Bir başkası der ki:

Şeyh Ma‘al-Aynayn devam eder:

“Kim akşam okursa sabaha kadar güvende olur. Kim sabah okursa akşama kadar güvende kalır. Bir mecliste okursan, girecek herkes seni zayıflatıcı bir korkuyla karşılar. Zulüm eden birine yüzüne okursan, Allah’ın izniyle diz çöktürülür.”

Şöyle de der:

“Şunu bilmelisin ki, bu duâyı devamlı okuyan, gafile uyanmaya başlar; müctehidin yardımcısı olur; kashfullah (ilham/keşif) görenlerin görüşü berraklaşır; yeni başlayan hedefe ulaşır; ileri

seviyedeki talip, Rabbini daha derin tanır; boyunlar bükülür. Yani oku! Hayatınla koru. Kimseye okuduğunu söylme.”

Ayrıca şöyle buyurmuştur:

“Kim dostunu ya da bir mekanı korumak niyetiyle okursa, niyeti ölçüsünde korunur; hatta milyon kişiyi korumak niyetinde olsa dahi. Kim sabah-akşam eksiksiz okursa, tüm düşmanlardan muhafaza edilir. Dili yalandan korunur; yalan söylemek istese bile söyleyemez! Bu tek başına büyük bir faydadır.”

Yine şöyle dedi:

“Kim salı sabahı güneş doğduktan sonraki ilk saatte 70 defa okursa, düşmanı veya diktatörü bir yerden kovmak niyetiyle, mutlaka çıkar—isterse istemese.”

“Kim ayın son cumartesi günü güneş doğarken okur ve zalime karşı dua ederse, zalim mutlaka uzaklaştırılır. Bu konuda hiçbir şüphe yoktur.”

“Kim bir padişahın huzurunda okursa, tüm ekip/subayları diz çöker. Kim sabah ve akşam devamlı okursa, Allah onu hem insanlara hem cinlere sevdirtir; sözleri kabul edilir; dili hak ve adalette sabitlenir; herkes ondan korkar; Allah onu haset edenlerden korur.”

Şeyh şöyle de der:

“Bizim Şeyhimiz (Allah razı olsun) bu duâyı bana verdiğinde şu beyitleri yazdı:

“Akşam sabah Cilânî’nin Sırrını oku; düşmanlardan korunursun.

Devam edersen evrende istediğini yapabilecek hale gelirsin.

Bu, Ululuğa yakınlıktan dolayıdır.

Aynı şekilde sabah istediğin kadar oku. Bu duâ budur:

‘Kılıcıma benzeyen kılıcım var mı?’ sevgili kardeş; kimse cevap vermeye cesaret etmedi.

Sadece kutuplar bu duâyı devamlı okur ve değerini bilir.

Babadan oğula bile yalnız salihin okur.

Çaba gösterip denediğinde…

Görürsün, ne kadar büyükmüş.”

Bil ki bu duâ; kötülüğü defeder, iyiliği celp eder—Allah’ın izniyle. Faziletleri arasında insanların saygısı (haybah), sevgisi ve düşmanlara karşı zafer yer alır. Okuyucusunu her türlü kötülükten korur. İç yolcu için manevi dönüşüme büyük etkisi vardır: yolda sabitlik ve azim kazandırır; muazzam ilahi tecellî ve etkiler içerir. Onu aşan başka bir duâ bulamadık (“Du‘â as-Sayf”–İmam Ali’ye atfedilen hariç); çünkü o her

mübarek duânın tacıdır. Şeyhlerimiz "Du'â as-Sayf'a as-Sayf al-Kebîr, Du'â as-Sirr'e as-Sayf as-Saghîr" derlerdi. Aslında, Du'â as-Sirr, sadeliğiyle öne çıkar; Du'â as-Sayf'tan daha kısadır ama özünü taşıyormuş gibi…

Ey arayan! Devamlı oku! Asla bırakma! Hiçbir mürid devamla bırakmadı ki iyilik, bereket ve açılışlar kapısını aralamış olmasın. Allah-u Te'âlâ en iyi bilendir.

✿Bu Duânın Okunma Usulleri ✿

Du‘â as-Sirr, Şeyh Abdülkadir el-Cilânî’nin tarikatında özel bir zostur (wird). Mürid için büyük faydaları vardır. Aşağıdaki yöntemlerle uygulanır:

1. Birinci Usul: Fecirden sonra (sabah namazından sonra) bir kez okunur. Bu, duânın en az okunuş sayısıdır; günde en az bir kere okumaktan vazgeçmemeye gayret et. Sana sığınak olur ve bereketini verir.

2. İkinci Usul: Sabah (Fecir sonrası) bir, akşam (Magrip

sonrası) bir… Bu, önceki usulden daha üstündür. Böylece mürid gün boyu korunur; bereketle sabit kalır. Ayrıca yolda devamlılık ve azim de kazandırır, Allah'ın yardım ve izniyle.

3. Üçüncü Usul: Üç kere bir oturumda okunabilir; ya sabah, akşam ve teheccüd vakti ayrı ayrı dağıtılarak okunur. Bu usul çok hayırlıdır. Okuyana şeytanların, zalimlerin, insanların, cinlerin, hayvanların, engellerin, akreplerin ve her

türlü zararlı varlığın zararından korunma sağlar. Allah'ın izniyle. Aynı zamanda, Allah'a isyan edilmesinden korur; kalbi nefsî arzu ve dünyevi isteklerden korur.

4. Dördüncü Usul: Her farz namazdan sonra bir kere okunur. Bu usula devam eden kimse kuvvet, haybah, sevgi kazanır; karşılaştığı herkes ona sevgi, saygı ve hürmetle yaklaşır; karşısındakilere hâkim görünen biri haline gelir. Aynı zamanda yolda azim artar; şeytani

vesveseler ve nefsin aldatmalarından korunur. Zikirden, ibadetten, duâdan asla usanç duymaz; huzur ve sükûnete kavuşur.

5. Beşinci Usul: Gün içinde yedi kere okunur: her namaz sonrası bir, Duha namazı sonrası bir, yatmadan önce veya teheccüd vaktinde bir. Bu usul büyük fayda sağlar; önceki usullerin hepsini içerir ve manevi işler ile kabul edilen duâlarda olağanüstü bir güç verir, Allah'ın izniyle.

6. Altıncı Usul: Günün ilk saatinde (güneş doğar doğmaz) kesintisiz, oturum halinde yedi kere okunur. Bu usul büyükler tarafından en üstün duâ usulü sayılmıştır. Bu şekilde devam eden okuyana önceki faydalarla birlikte tasarruf özelliklerinden bazıları nazar eder.

7. Yedinci Usul: Her farz namazdan sonra üçer kere, aynı şekilde teheccüd vaktinde üçer kez okunur. Bu usul fevkalade muazzemdir. 40 gün devam eden kimse, bu mübarek duânın

tam tasarrufuna kavuşur. İhtiyaçları giderilir; belâdan, musibetten korunur; daha pek çok sırları barındırır. Kendisine bedenî zafer, güzellik (baha‘), keramet (jamal), celal verilir. Okuyanın nuru her geçen gün artar.

8. Sekizinci Usul: Her farz namazdan sonra oturum halinde yedi kere kesintisiz okunur. Bu, günlük wird olarak en mükemmel usuldür. Kim bunu yapar ve devam ederse muazzam bir açılışa, tarifi

imkânsız hayra ulaşır; yalnızca deneyen ve uygulayan bilir. Bu usul, duânın tam tasarrufunu sağlar. Yap ve göreceksin; müthiş hayırlar var. Bu yöntemde bilgi ve marifete dair büyük sırlar ve kapılar açılır; al-ilm al-batını'ya ulaşılır.

9. Dokuzuncu Usul: 24 saat boyunca 70 defa okunur. Bu usul, yalnız Veliler ve Gri Şahin yoluna (tarîkat-ı baz al-ash-hab) erişenler içindir. 40 gün devam eden kişi, yol üzerine sağlam adım atar ve hâl-sahibi olur. Bu

duânın tam tasarrufuna kavuşur; her türlü zarardan korunur; ışıklı bir hale girer.

Dilediğin bir bölümü tekrar gözden geçirebilirim; yeter ki haber ver.🙏

✿ Doa al-Sirr ash-Sharīf ✿

Tentang keutamaan doa ini:

Wahai saudara di jalan yang mulia, semoga Allah Yang Maha Agung mempertemukan kita berdua dengan kebaikan, petunjuk, dan cahaya yang terkandung dalam doa ini. Engkau harus tahu bahwa Doa al-Sirr—yang dinisbahkan kepada Syekh ‘Abd al-Qādir al-Jīlānī (semoga Allah meredhainya)—dipandang sebagai sebuah doa yang amat

agung di kalangan para pemimpin sufi. Ada yang menyebutnya "Doa al-Sirr," ada yang "Doa al-Durriyy," dan ada pula "Doa al-Sayf," serta beberapa nama lainnya. Namun doa mulia ini tidak banyak dikenal oleh kebanyakan sufi; bahkan nyaris dilupakan. Sebagian besar kitab yang mencantumkan doa-doa Syekh al-Jīlānī sama sekali tidak menyebutnya. Bukan karena ia tidak penting, melainkan justru sebaliknya: karena keagungannya lah ia jarang disebut. Doa ini merupakan rahsia tersembunyi

dari dimensi ilmu yang paling dalam. Ia hanya diajarkan melalui izin khusus, karena memiliki kekuatan tasarruf yang hebat. Itulah sebab utama mengapa ia dijaga kerahasiaannya.

Doa ini disampaikan dari Syekh ke Syekh melalui silsilah spiritual khusus. Hanya Syekh Ma‘al-‘Aynayn (semoga Allah menyucikan batinnya) yang diketahui membicarakannya secara umum. Beliau membahasnya dalam kitab Na‘t al-Bidayāt, menyebut beberapa

sifat khususnya. Tetapi dalam manuskrip, dua kata asli telah diganti dengan yang lain sebagai bentuk perlindungan.

Kami menerima doa ini secara langsung dari para Syekh kami, dalam tulisan tangan mereka sendiri. Aku masih ingat, ketika Syekh menyerahkan doa ini, beliau juga memberikan doa lain yang biasanya dibaca setelah Surah al-Wāqi‘ah, juga dalam tulisan tangan.

Wahai anakku yang kusayangi, engkau harus tahu bahwa doa ini menyimpan rahsia, kelebihan, dan kekuatan tasarruf yang tak terbayangkan. Hanya mereka yang istiqamah membacanya—tanpa putus—yang dapat merasakan hakikatnya. Para Syekh sangat mendesak para murid untuk membacanya dan mewajibkan sumpah agar tidak meninggalkannya. Bahkan mereka membacanya sedemikian seringnya sampai ia menjadi seperti roti dan air—penting dan tak tergantikan bagi murid.

Ketahuilah, wahai saudara, bahwa Doa al-Sirr memiliki banyak sifat dan rahsia istimewa; ia adalah wirid utama Syekh ‘Abd al-Qādir al-Jīlānī—beliau tidak pernah meninggalkannya. Jika beliau keluar dari madrasah menuju tempat lain, beliau akan menghabiskan waktu membaca doa ini sepanjang perjalanannya hingga tiba di tujuan.

Syekh Mustafa Ma‘al-‘Aynayn al-Shinqītī (semoga Allah memuliakan batinnya) berkata:

Seorang wali berkata:

Yang lain menambah:

Syekh Ma‘al-‘Aynayn juga berkata:

Beliau melanjutkan:

Beliau juga berkata:

Beliau menambahkan:

Ketika Syekh kami menyerahkan doa ini kepadaku, beliau menuliskan pujian sebagai berikut:

Ketahuilah, doa ini tidak hanya menolak kejahatan tapi juga membawa kebaikan—dengan izin Allah. Di antara manfaatnya ialah kekuasaan (haybah), kasih sayang dari manusia, dan kemenangan atas musuh. Ia juga menjadi pelindung maksimal bagi pembacanya dari segala keburukan. Ia memberi perubahan jiwa yang besar bagi penempuh jalan spiritual:

meneguhkan hati, menarik manifestasi ilahi dan pembukaan. Kami tidak menemui doa yang melebihi keagungannya kecuali Doa al-Sayf yang dikaitkan dengan Imam ‘Ali; ia ibarat mahkota bagi semua doa. Syekh kami menyebut Doa al-Sayf sebagai “as-Sayf al-Kabīr” dan Doa al-Sirr sebagai “as-Sayf as-Saghīr” — Doa al-Sirr menonjol karena ringkas, bahkan lebih pendek dari Doa al-Sayf, seolah-olah memuat intisarinya…

O pemburu spiritual, tetaplah membacanya—jangan pernah tinggalkan! Tiada seorang pun murid yang istiqamah membacakannya, melainkan ia meraih kebaikan, keberkahan, dan pembukaan. Dan Allah Yang Maha Tahu, mengetahui yang terbaik.

✿ Cara-cara Mengamalkan Doa al-Sirr ✿

Doa al-Sirr adalah wirid istimewa dalam tarekat Syekh ‘Abd

al-Qādir al-Jīlānī (semoga Allah meredhainya). Ia sangat bermanfaat untuk membantu murid di jalan sufi. Berikut cara-caranya:

1. Cara Pertama: Dibaca sekali selepas solat Subuh. Ini adalah bacaan minimum harian. Usahakan jangan ditinggalkan sekali pun sehari. Ia menjadi benteng perlindungan dan mendatangkan keberkatan.
2. Cara Kedua: Dibaca sekali selepas Subuh dan sekali selepas Maghrib—lebih utama dari cara pertama. Ia memberi

perlindungan selama sehari penuh, serta meneguhkan istiqamah dalam wirid lainnya, dengan izin Allah.

3. Cara Ketiga: Dibaca tiga kali sekali duduk, atau dibahagikan: selepas Subuh, selepas Maghrib, dan pada waktu Tahajjud. Caranya sangat bermanfaat—melindungi dari syaitan, musuh, manusia, jin, binatang, kala, dan segala bentuk bahaya. Ia juga menjaga dari maksiat dan menutupi hati dari keinginan duniawi.

4. Cara Keempat: Dibaca sekali selepas setiap solat fardu. Siapa yang istiqamah melakukannya akan meraih wibawa (haybah), cinta, serta dihormati dan disayangi oleh orang-orang. Ia tampak agung di hadapan semua, dan mendapatkan kekuatan spiritual (himmah). Ia dilindungi dari godaan syaitan dan bisikan nafsu; tidak akan letih atau bosan dalam wirid, ibadah, atau doa; serta mendapat ketenangan hati.
5. Cara Kelima: Dibaca tujuh kali sepanjang hari: satu kali

selepas setiap solat, sekali selepas solat Duha, dan sekali sebelum tidur atau pada waktu Tahajjud. Ia menggabungkan semua manfaat cara-cara terdahulu, serta memberikan kekuatan luar biasa dalam amalan spiritual dan doa diterima, dengan izin Allah.

6. Cara Keenam: Dibaca tujuh kali secara berturut-turut pada jam pertama hari (sejurus selepas matahari terbit), tanpa putus. Ini dianggap cara terbaik untuk mengamalkan doa ini. Orang bijak menasihati murid

agar membacanya dengan cara ini. Yang istiqamah meraih semua manfaat cara-cara sebelumnya dan mulai merasakan kuasa tasarruf doa ini.

7. Cara Ketujuh: Selepas setiap solat fardu, bacaan sebanyak tiga kali dalam satu duduk, dan sama sekali tiga kali pada waktu Tahajjud. Ini adalah cara yang sangat agung. Yang istiqamah akan memperoleh seluruh keberkatan dan kuasa tasarruf doa ini dalam 40 hari. Kebutuhannya dipenuhi,

bahaya dihindarkan, dan ia meraih rahsia tersendiri, serta dilapisi kemuliaan (baha‘), keindahan (jamal), dan keagungan (jalal). Cahaya dalam dirinya berkembang setiap hari.

8. Cara Kelapan: Selepas setiap solat fardu, bacaan tujuh kali dalam satu duduk, tiada putus. Ini dianggap cara terbaik harian (wird harian). Siapa yang mengamalkannya secara istiqamah akan menyaksikan pembukaan besar dan keberkatan yang luar biasa,

yang hanya dirasakan oleh mereka yang mencobanya. Ia memberikan kuasa tasarruf penuh daripada doa ini. Lakukanlah, dan kamu akan melihat kebaikan besar. Cara ini membuka rahsia ilmu dan ma‘rifat; membuka pintu besar ke ilmu batin.

9. Cara Kesembilan: Dibaca 70 kali dalam tempoh 24 jam. Ini khusus untuk para wali dan mereka yang telah mencapai maqam Gagak Kelabu (tariqah al-baz al-ash-hab). Siapa yang istiqamah selama 40 hari dan

seterusnya, akan teguh menapak di jalan, menjadi shahib al-hāl, menerima kuasa tasarruf penuh doa ini, dilindungi dari semua bahaya, serta dikenakan cahaya yang menerangi langkahnya.

Semoga terjemahan lengkap ini memenuhi harapan anda. Jika ingin bantuan lanjut atau penambahbaikan, saya sedia membantu.